کلمے، عقائد، حدیثیں، سنن و آداب، نماز اور سیرت کے بیان پر مشتمل بہترین رسالہ

مفتی جنید احمد قاسمی

مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم
مسجد بنگلہ والی بینا ضلع ساگر (مدھیہ پردیش)

کلمے، حدیثیں، دعائیں، سنتیں، نماز،
اور سیرت کے بیان پر مشتمل بہترین کتابچہ

زادِ مسلم

مرتب

مفتی جنید احمد قاسمی

استاذ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم بینا ضلع ساگر (مدھیہ پردیش)

شائع کردہ

دعوتِ حق ایجوکیشن سوسائٹی بینا

نام کتاب:	زادِ مسلم
مرتب:	مفتی جنید احمد قاسمیؔ
حسبِ ارشاد:	مولانا زبیر احمد قاسمی
صفحات:	۴۰ ر صفحات
قیمت:	۵۰ ر روپے
اشاعت دوم :	سنہ ۱۴۴۶ھ
کمپوزنگ:	راحت گرافکس

☆بسم اللہ الرحمٰن الرحیم☆

فہرست مضامین

مناجات بہ بارگاہِ رب العالمین

اے خدائے پاک رحمٰن ورحیم
قاضیٔ حاجات ووھاب وکریم

اے الہٰ العالمین اے بے نیاز
دین ودنیا میں ہمارے کارساز

ہم گنہ گار اور تو غفار ہے
ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار وتباہ
آ پڑے اب تیرے در پر یا اللہ

گرچہ یارب ہم سراپا ہیں برے
اب تو لیکن آ پڑے در پر ترے

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں
ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنے عزت واجلال کا
صدقہ پیغمبر کا ان کی آل کا

اپنی رحمت ہم پہ اب مبذول کر
یہ مناجات اور دعا مقبول کر

کلمے

(۱) پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳) تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

(۴) چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت

ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے قبضے میں تمام بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵) پانچواں کلمہ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر اس گناہ کی جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول سے کیا، چھپ کر کیا یا کھلم کھلا کیا، اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جسے میں نہیں جانتا، (اے اللہ!) بے شک تو غیبوں کو جاننے والا، عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

(۶) چھٹا کلمہ ردِ کفر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر، اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس شرک سے جسے میں نہیں جانتا، میں نے اس

سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے، شرک سے جھوٹ سے، غیبت سے، بدعت سے، چغل خوری سے، بے حیائیوں سے، بہتان سے اور تمام گناہوں سے، اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۷) ایمان مجمل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

(۸) ایمان مفصل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، اور میں ایمان لایا موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر۔

عقائد

اللہ تعالیٰ

۱:- اللہ ایک ہے، ۲:- اللہ بے نیاز ہے، ۳:- نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے، ۴:- کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں، ۵:- وہ اکیلا ہے، ۶:- کوئی اس کا شریک نہیں، ۷:- صرف اللہ ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ۸:- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، ۹:- اللہ ہر چیز کا مالک ہے، ۱۰:- اللہ ہر چیز پر قادر ہے، ۱۱:- اللہ ہی زندگی دیتا ہے، ۱۲:- اللہ ہی موت دیتا ہے، ۱۳:- اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے، ۱۴:- اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، ۱۵:- اللہ ہر عیب سے پاک ہے، ۱۶:- اللہ کسی بھی چیز کا محتاج نہیں، ۱۷:- تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، ۱۸:- سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، ۱۹:- ہر چیز اللہ کے حکم کی محتاج ہے، ۲۰:- وہ ہر وقت ہر انسان کے ساتھ ہے۔

رسول

۱:- اللہ نے اپنے بندوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے نبیوں کو بھیجا، ۲:- اللہ کے نبی انسانوں میں سب سے افضل ہوتے تھے، ۳:- سارے نبی معصوم اور پاک ہوتے تھے، ۴:- نبی اللہ کی بتائی ہوئی باتیں جوں کی توں لوگوں تک پہونچاتے تھے، ۵:- دنیا کی ہر قوم میں اللہ نے نبی بھیجا، ۶:- سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے، ۷:- سب سے آخری نبی ہمارے حضرت محمد ﷺ ہیں، ۸:- ہمارے حضرت محمد ﷺ سارے نبیوں میں سب سے افضل ہیں، ۹:- ہمارے حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں، ۱۰:- ساری دنیا کے لوگوں کی کامیابی ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی بات مان کر چلنے میں ہے۔

کتابیں

۱:- اللہ نے اپنے رسولوں کو صحیفے اور کتابیں عطا فرمائیں، ۲:- اللہ کی نازل کردہ سب کتابوں

پر ایمان لانا ضروری ہے، ۳:- چار کتابیں زیادہ مشہور ہیں: توریت، زبور، انجیل اور قران کریم، ۴:- قران کریم اللہ کی آخری کتاب ہے، ۵:- قران کریم سے پہلے والی سب کتابیں منسوخ ہوگئیں، ٦:- اب نجات صرف قران کریم پر عمل کرنے میں ہے۔

فرشتے

۱:- اللہ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا ہے، ۲:- فرشتے کھانے پینے کے محتاج نہیں، ۳:- فرشتے انسانی ضرورتوں سے پاک ہیں، ۴:- فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت اور فرماں برداری میں لگے رہتے ہیں، ۵:- فرشتے اللہ تعالیٰ کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کرتے، ٦:- ان کی صحیح تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں۔ ۷:- مشہور فرشتے چار ہیں: حضرت جبرئیلؑ، حضرت میکائیلؑ، حضرت عزرائیلؑ، حضرت اسرافیلؑ، ۸:- فرشتوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

تقدیر

۱:- تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے، ۲:- ہر خیر و شر کا مالک اللہ ہے، ۳:- مخلوق کو جو بھی حالت پیش آتی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، ۴:- ہر ایک اپنے وقت پر دنیا میں آتا ہے، ۵:- ہر ایک اپنے وقت پر ہی دنیا سے جاتا ہے، ٦:- خوشی اور غم سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، ۷:- تندرستی اور بیماری سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، ۸:- ایک ذرہ بھی اللہ کے حکم کے بغیر حرکت نہیں کرسکتا۔

آخرت

۱:- موت برحق ہے، ۲:- قبر میں منکر نکیر کے سوال حق ہیں، ۳:- نیک لوگوں کو قبر میں آرام ملتا ہے، ۴:- بدلوگوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے، ۵:- قیامت برحق ہے، ٦:- ایک دن ساری دنیا ختم ہوجائے گی، ۷:- اس کے بعد دوبارہ سب کو زندہ کیا جائے گا، ۸:- اللہ تعالیٰ بندوں کا حساب لے گا، ۹:- نیک لوگوں کے لیے جنت کا فیصلہ ہوگا، ۱۰:- بدلوگوں کے لیے دوزخ کا فیصلہ ہوگا، ۱۱:- جنت میں بے شمار نعمتیں ہیں، ۱۲:- جنت میں عالیشان محل ہیں، ۱۳:- جنت میں عیش و آرام کی ہر چیز موجود ہے، ۱۴:- جہنم میں طرح طرح کے عذاب ہوں گے، ۱۵:- جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

حدیثیں

۱: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ (بخاری، حدیث ۱)

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

۲: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ۔ (ترمذی، حدیث ۴)

ترجمہ: جنت کی کنجی (یعنی چابی) نماز ہے۔

۳: مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (ترمذی، حدیث ۱۳۱۵)

ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

۴: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۹۹)

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

۵: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ۔ (مسلم، حدیث ۶۶۳۹)

ترجمہ: ہمیشہ سچ بولو۔

۶: إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ۔ (بخاری، حدیث ۳۹)

ترجمہ: بے شک دین آسان ہے۔

۷: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ۔ (مسلم، حدیث ۵۳۴)

ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔

۸: مَنْ صَمَتَ نَجَا۔ (ترمذی، حدیث ۲۵۰۱)

ترجمہ: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

۹: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ (ترمذی، حدیث ۳۳۷۱)

ترجمہ: دعاء عبادت کا مغز ہے۔

۱۰: اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ۔ (بخاری، حدیث ۲۴۴۲)

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۱۱: اَلْمُؤْمِنُ لَا یَنْجُسُ۔ (بخاری، حدیث ۲۸۳)

ترجمہ: مؤمن ناپاک نہیں رہتا۔

۱۲: مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا۔ (بخاری، حدیث ۷۰۷۰)

ترجمہ: جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳: اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ وَاَحْسِنُوْا آدَابَهُمْ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۳۶۷۱)

ترجمہ: اپنے بچوں کا اکرام کرو اور انھیں اچھے آداب سکھاؤ۔

۱۴: لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ۔ (بخاری، حدیث ۶۷۹۹)

ترجمہ: چوری کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

۱۵: لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ۔ (مسند احمد، حدیث ۲۹۹۳)

ترجمہ: موت کی تمنا نہ کرو۔

۱۶: اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ۔ (ترمذی، حدیث ۲۵۱۰)

ترجمہ: آپس میں سلام کثرت سے کیا کرو۔

۱۷: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ (بخاری، حدیث ۶۰۵۶)

ترجمہ: چغلی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۸: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری، حدیث ۵۹۸۴)

ترجمہ: رشتہ ناطہ توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹: اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۱۶)

ترجمہ: روزہ ڈھال ہے۔

۲۰: اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَهُ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُهُ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۲۴۴۳)

ترجمہ: مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔

۲۱: اِتَّقِ اللّٰهَ فِيمَا تَعْلَمُ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۸۳)

ترجمہ: اپنے علم کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔

۲۲: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔ (مستدرک حاکم، حدیث ۲۰۸۳)

ترجمہ: قرآن کریم کو اچھی آواز میں پڑھو۔

۲۳: لَا تُمَارِ أَخَاكَ۔ (ترمذی، حدیث ۱۹۹۵)

ترجمہ: اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑا نہ کرو۔

۲۴: تَهَادَوْا تَحَابُّوا۔ (الأدب المفرد للبخاری، حدیث ۵۹۴)

ترجمہ: آپس میں ہدیہ لیتے دیتے رہو؛ محبت پیدا ہوگی۔

۲۵: رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ۔ (ترمذی، حدیث ۱۹۰۰)

ترجمہ: اللہ تعالی کی خوشی والد کی خوشی میں ہے۔

۲۶: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ۔ (مستدرک حاکم، حدیث ۔)

ترجمہ: دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔

۲۷: مَنْ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔ (ترمذی، حدیث ۳۳۷۳)

ترجمہ: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

۲۸: إِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ۔ (ابوداؤد، حدیث ۴۹۸۹)

ترجمہ: جھوٹ سے بچو۔

۲۹: اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ۔ (مسلم، حدیث ۱۹۶)

ترجمہ: دین خیر خواہی ہے۔

۳۰: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔ (ترمذی، حدیث ۱۹۱۹)

ترجمہ: جو چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۱: اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا۔ (بخاری، حدیث ۳۵۵۹)

ترجمہ: تم میں سب سے اچھے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۳۲: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ۔ (بخاری، حدیث ۶۰۲۱)

ترجمہ: ہر بھلائی صدقہ ہے۔

۳۳: اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ (ابوداؤد، حدیث ۴۸۴۲)

ترجمہ: لوگوں سے معاملہ ان کے مرتبے کے اعتبار سے کرو۔

۳۴: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری، حدیث ۱۰)

ترجمہ: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۳۵: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ فِى اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِى اللّٰهِ۔ (ابوداؤد، حدیث ۴۵۹۹)

ترجمہ: بہترین عمل اللہ ہی کے لیے محبت کرنا ہے اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

۳۶: كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (مسلم، حدیث ۷)

ترجمہ: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات بیان کر دے۔

۳۷: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔ (بخاری، حدیث ۴۸)

ترجمہ: مؤمن کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

۳۸: اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۸۲)

ترجمہ: بلاشبہ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔

۳۹: اِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيْمَانِ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۵۸)

ترجمہ: بے شک حیاء ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

۴۰: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (بخاری، حدیث ۵۰۲۷)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے۔

☆☆☆

دعائیں

۱: - صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۲: - جب شام ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۳ : - مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۴ : - مسجد سے نکلنے کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

۵: - کھانے سے پہلے کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے اور اس کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔

۶: - کھانے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

۷:- شروع میں دعاء پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ

ترجمہ: شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔

۸:- دعوت کھانے پر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھ کو کھلایا، تو اسے کھلا؛ اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

۹:- پانی پینے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔

۱۰:- دودھ پی کر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اس میں زیادتی فرما۔

۱۱:- سونے سے پہلے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

۱۲:- سو کر اٹھنے کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی دی، اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

۱۳ : - بیت الخلاء جانے کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے جاتا ہوں۔اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیث جنوں سے؛ مرد ہوں یا عورت۔

۱۴ : - بیت الخلاء سے نکلنے کی دعاء:

غُفْرَانَکَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔

۱۵ : - وضو شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے وضو شروع کرتا ہوں جو بڑی عظمت والا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں دینِ اسلام کی نعمت پر۔

۱۶ : - وضو کے درمیان کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرمایئے۔

۱۷ : - وضو کے بعد کی دعاء:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا

کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کردیجیے اور مجھے پاک صاف لوگوں میں سے بنادیجئے۔

۱۸: - گھر سے نکلنے کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

۱۹: - گھر میں داخل ہونے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے بھلائی کے ساتھ داخل ہونے اور بھلائی کے ساتھ نکلنے کا سوال کرتا ہوں، ہم اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے باہر نکلتے ہیں، اور ہم نے اپنے رب اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

۲۰: - نیا کام شروع کرتے وقت یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْ لِیْ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے لیے متعین فرمادے اور میرے لیے پسند فرمادے۔

۲۱: - مصافحہ کے وقت کی دعاء:

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

۲۲: - جب چھینک آئے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۲۳: - سننے والا جواب میں کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

ترجمہ: اللہ تم پر رحم فرمائے۔

۲۴: - پھر چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

ترجمہ: اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے احوال درست فرمائے۔

۲۵: - جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھیں تو پڑھیں:

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے ہنستا رکھے۔

۲۶: - سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اس سواری کو ہمارے تابع فرمایا درانحالیکہ ہم اس کو تابع نہیں بنا سکتے، اور ہم کو اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۷: - ناگوار چیز پیش آنے کے وقت پڑھے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں، اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۲۸: - کسی کے احسان کرنے پر کہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۲۹:- کسی کو رخصت کرتے وقت پڑھے:

أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

ترجمہ: اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابلِ حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو۔

۳۰:- آئینہ دیکھتے وقت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے، تو میری سیرت کو بھی اچھا کر دے۔

۳۱:- مصیبت کے وقت پڑھے:

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ترجمہ: ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اور وہ اچھا کارساز ہے، اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا۔

۳۲:- خوشی کے موقع پر پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس کے غلبہ اور بزرگی سے اچھی باتیں پوری ہوتی ہیں۔

۳۳:- حلال رزق طلب کرنے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر، حرام روزی سے اور اپنے فضل کے سبب بے پرواہ کر دے مجھے اپنے ماسوا سے۔

۳۴:- دنیا و آخرت کی بھلائی طلب کرنے کی دعاء:

رَبَّنَا آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب: ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

۳۵: - آبِ زم زم پی کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَّرِزْقاً وَّاسِعاً وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہونچانے والا علم اور کشادہ رزق کا سوال کرتا ہوں، اور ہر مرض سے شفایاب ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

۳۶: - کپڑا پہننے کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

۳۷: - نیا کپڑا پہننے کی دعاء:

اَلْحَمْدُ اللّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور جس سے میں اپنی زندگی میں زینت اختیار کرتا ہوں۔

۳۸: - علم میں ترقی کے لیے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ بِمَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْماً

ترجمہ: اے اللہ! مجھے نفع پہونچا اس علم کے ذریعہ جو تو نے مجھے سکھلایا، اور مجھے ایسا علم سکھلا جو مجھے نفع بخشے اور مجھے علم میں زیادتی عطا فرما۔

۳: - جب نیا چاند دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ نکالنا، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

***

سنن وآداب

کھانے کے آداب

۱:- دستر خوان بچھانا۔ ۲:- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ ۳:- کھانے سے پہلے کی دعاء پڑھنا۔ ۴:- ایک زانو یا دوزانو بیٹھنا۔ ۵:- دائیں ہاتھ سے کھانا۔ ۶:- اپنے سامنے سے کھانا۔ ۷:- تین انگلیوں سے کھانا۔ ۸:- اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا۔ ۹:- برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔ ۱۰:- ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ ۱۱:- کھانے میں عیب نہ نکالنا۔ ۱۲:- بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔ ۱۳:- کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ ۱۴:- پہلے دستر خوان اٹھانا پھر خود اٹھنا۔ ۱۵:- دستر خوان اٹھانے کی دعا پڑھنا:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت ہو، پاکیزہ اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔: ۱۶- کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔

پانی پینے کے آداب

۱:- دائیں ہاتھ سے پینا۔ ۲:- بیٹھ کر پینا۔ ۳:- دیکھ کر پینا۔ ۴:- بسم اللہ پڑھ کر پینا۔ ۵:- تین سانس میں پینا۔ ۶:- پینے کے بعد الحمدللہ کہنا۔ ۷:- برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے کی طرف سے نہ پینا۔ ۸:- آبِ زم زم کھڑے ہوکر پینا۔

سونے کے آداب

۱:- عشاء کے بعد جلدی سونے کی فکر کرنا۔ ۲:- اگر میسر ہو تو سونے سے پہلے کپڑے تبدیل کرنا۔ ۳:- وضو کر کے سونا۔ ۴:- تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا۔ ۵:- تین تین سلائی سرمہ لگانا۔ ۶:- تین مرتبہ استغفار پڑھنا۔ ۷:- تسبیح فاطمی پڑھنا: ۳۳؍مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳؍مرتبہ "الحمدللہ" اور ۳۴؍مرتبہ "اللہ اکبر"۔ ۸:- چاروں "قل" یعنی سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس' پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیرنا۔ ۹:- داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر سونا۔ ۱۰:- دعاء پڑھ کر سونا۔ ۱۱:- اگر نیند نہ آئے تو یہ دعاء پڑھیں: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔ ۱۲:- اگر برا خواب دیکھے تو تین بار یہ دعاء پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا

سوکر اٹھنے کے آداب

۱:- نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا۔ ۲:- سوکر اٹھنے کی دعاء پڑھنا۔ ۳:- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ ۴:- مسواک کرنا۔

مسجد میں داخل ہونے کے آداب

۱:۔ (مسجد کے باہر) جوتا چپل اتارنا پہلے بائیں پاؤں سے پھر دائیں پاؤں سے۔ ۲:۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھنا۔ ۳:۔ 'بسم اللہ' پڑھنا۔ ۴:۔ درود شریف "الصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ" پڑھنا۔ ۵:۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعاء پڑھنا۔ ۶:۔ اعتکاف کی نیت کرنا۔

مسجد سے نکلنے کے آداب

۱:۔ پہلے بایاں پاؤں مسجد سے نکالنا۔ ۲:۔ 'بسم اللہ' پڑھنا۔ ۳:۔ درود شریف "اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ" پڑھنا۔ ۴:۔ مسجد سے نکلنے کی دعاء پڑھنا۔ ۵:۔ پہلے دائیں پاؤں میں جوتا پہننا پھر بائیں پاؤں میں۔

گھر میں داخل ہونے کے آداب

۱:۔ دعاء یا بسم اللہ پڑھتے ہوئے گھر میں داخل ہونا۔ ۲:۔ گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا یا کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر اطلاع دینا۔ ۳:۔ گھر میں پہلے دایاں پاؤں رکھنا۔ ۴:۔ گھر والوں کو سلام کرنا۔ ☆☆☆

گھر سے نکلنے کے آداب

۱:۔ گھر والوں کو سلام کرنا۔ ۲:۔ پہلے بایاں پاؤں گھر سے باہر رکھنا۔ ۳:۔ گھر سے نکلنے کی دعاء پڑھنا۔

بیت الخلاء کے آداب

۱:۔ سر ڈھانک کر جانا۔ ۲:۔ جوتا رچپل پہن کر جانا۔ ۳:۔ دعاء پڑھ کر اندر جانا۔ ۴:۔ پہلے بایاں پاؤں اندر رکھنا۔ ۵:۔ قبلے کی طرف نہ رخ کرنا اور نہ پیٹھ کرنا۔ ۶:۔ بالکل بات نہ کرنا۔ ۷:۔ بائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا۔ ۸:۔ استنجاء کے بعد مٹی یا صابن سے ہاتھ دھونا۔ ۹:۔ دائیں پاؤں سے باہر آنا۔ ۱۰:۔ باہر آنے کے بعد دعاء پڑھنا۔☆☆☆

سلام کے آداب

۱:۔ ہر مسلمان کو سلام کرنا، خواہ اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔ ۲:۔ سلام میں پہل کرنا۔ ۳:۔ مجلس میں آتے وقت اور مجلس سے جاتے وقت سلام کرنا۔ ۴:۔ بچوں کو سلام کرنا۔ ۵:۔ چھوٹوں کا بڑوں کو سلام کرنا۔ ۶:۔ سواری پر چلنے والے کا پیدل چلنے والے کو سلام کرنا۔ ۷:۔ چھوٹی جماعت کا بڑی جماعت کو سلام کرنا۔ ۸:۔ اگر لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کرنا۔ ۹:۔ ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ'' پورا سلام کرنا۔ ۱۰:۔ جواب میں 'وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ' کہنا۔ ۱۱:۔ کوئی سلام بھیجے تو اس کا جواب اس طرح دینا: ''عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ''۔ ۱۲:۔ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام کے بعد مصافحہ کرنا۔

مصافحہ کے آداب

۱:۔ پہلے سلام کرنا پھر مصافحہ کرنا۔ ۲:۔ مصافحہ کرنے میں پہل کرنا۔ ۳:۔ مصافحہ کرتے وقت اللہ کی تعریف کرنا (الحمدللہ کہنا)۔ ۴:۔ مصافحہ کرتے وقت مغفرت کی دعا کرنا (یغفر اللہ لنا ولکم کہنا) ۵:۔ کسی کو رخصت کرتے وقت مصافحہ کرنا۔ ۶:۔ ہاتھ چھوڑنے میں پہل نہ کرنا۔

نماز

سوال: نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

سوال: بندگی کا وہ خاص طریقہ جسے نماز کہتے ہیں کیا ہے؟

جواب: نماز میں خدا تعالیٰ کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں، خدا تعالیٰ کی تعریفیں بیان کرتے ہیں اور اس کے سامنے جھکتے ہیں، اور زمین پر سر رکھ کر اس کی بڑائی اور اپنی عاجزی ظاہر کرتے ہیں۔

سوال: دن رات میں کتنی مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب: دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

سوال: پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: پہلی نماز فجر، دوسری ظہر، تیسری عصر، چوتھی مغرب اور پانچویں عشاء۔

سوال: نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں، تھوڑے سے فائدے ہم بتاتے ہیں:

۱: نمازی آدمی کا بدن اور کپڑے پاک صاف اور ستھرے رہتے ہیں۔ ۲: نمازی آدمی سے خدا راضی اور خوش ہوتا ہے۔ ۳: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔ ۴: نمازی آدمی خدا تعالیٰ کے نزدیک نیک ہوتا ہے۔ ۵: نمازی آدمی کی نیک لوگ دنیا میں بھی عزت کرتے ہیں۔ ۶: نمازی آدمی بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ اور بھی بہت۔

اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص کھڑے ہوکر زور زور سے یہ الفاظ کہتا ہے:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةُ	حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةُ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحُ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں۔ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الفلاح کے بعد ''اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمْ'' بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے۔

اقامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں؛ اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں۔

اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟

جواب: اقامت میں ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحُ'' کے بعد ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ'' دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے۔

نماز کے کلمات

سوال: نماز میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب: نماز میں جو عبارتیں پڑھی جاتی ہیں ان کے نام اور الفاظ یہ ہیں: -

تکبیرِ تحریمہ

سب سے پہلے ہاتھ اٹھا کر ''اَللّٰهُ اَکْبَرُ'' (اللہ سب سے بڑا ہے) کہتے ہیں، اور اس کو تکبیر تحریمہ کہا جاتا ہے۔

ثناء اس کے بعد جو دعاء پڑھتے ہیں اسے ''ثناءؔ'' کہا جاتا ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں: -

''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ''۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اس کے بعد تعوذ اور تسمیہ پڑھتے ہیں:

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اس کے بعد سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف اور کوئی ایک سورۃ پڑھی جاتی ہے۔

پھر تکبیر یعنی ''اللہ أکبر'' کہہ کر رکوع میں جاتے ہیں یعنی اللہ کے سامنے جھک جاتے ہیں اور رکوع کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اپنے عظمت والے پروردگار کی۔

رکوع سے اٹھنے کی تسمیع: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

ترجمہ: اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

قومہ: رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں اور اس میں جو الفاظ کہے جاتے ہیں انھیں تحمید کہتے ہیں۔

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریفیں ہیں۔

قومہ کے بعد جب سجدہ میں جاتے ہیں تو سجدہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے بلند و برتر پروردگار کی۔

تشہد یا التحیات: جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھتے ہیں تو تشہد یا التحیات پڑھتے ہیں، جس کے الفاظ یہ ہیں:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ: تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

آخری رکعت میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھتے ہیں۔

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی ال پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی ال پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی ال پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی ال پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے، بے شک تو ہی بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اخیر میں سلام کے ذریعہ نماز ختم کرتے ہیں۔

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

ترجمہ: سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

سوال: وتر کی تیسری رکعت میں دوبارہ ہاتھ اٹھا کر باندھنے کے بعد کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: وتر کی تیسری رکعت میں دوبارہ ہاتھ اٹھا کر باندھنے کے بعد دعاءِ قنوت پڑھتے ہیں۔

دعاءِ قنوت:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ۔
اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کردیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو پہونچنے والا ہے۔

نماز کی شرائط

سوال: نماز میں کتنے فرائض ہیں۔

جواب: نماز میں ۱۳ر فرائض ہیں؛ ۷ر نماز سے باہر اور ۶ر نماز کے اندر، نماز سے باہر والے فرائض کو شرائطِ نماز یعنی نماز کی شرطیں کہتے ہیں، اور وہ یہ ہیں:

۱:- بدن کا پاک ہونا۔ ۲:- کپڑوں کا پاک ہونا۔ ۳:- جگہ کا پاک ہونا۔ ۴:- ستر کا چھپانا۔ ۵:- نماز کا وقت ہونا۔ ۶:- قبلے کی طرف رخ کرنا۔ ۷:- نیت کرنا۔

نماز کے ارکان

نماز کے اندر جو چیزیں فرض ہیں انھیں نماز کے ارکان کہتے ہیں۔ نماز کے ارکان چھ ۶ر ہیں:

۱:- تکبیر تحریمہ کہنا۔ ۲:- قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۳:- قراءت یعنی قرآن کریم پڑھنا۔ ۴:- رکوع کرنا۔ ۵:- دونوں سجدے کرنا۔ ۶:- قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

واجباتِ نماز

سوال: واجباتِ نماز کسے کہتے ہیں اور کتنے ہیں؟

جواب: واجباتِ نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے، اگر ان میں سے کوئی ایک بھی چیز بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا ضروری ہوتا ہے۔ واجباتِ نماز ۱۴ر ہیں:

(۱) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنن ونوافل کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

(۲) سورۃ ملانا، فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنن ونوافل کی تمام رکعتوں میں۔

(۳) سورۂ فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا۔ (۴) قرأۃ اور رکوع کے درمیان ترتیب رکھنا۔

(۵) تعدیل ارکان کرنا۔ (۶) قعدہ اولیٰ کرنا۔ (۷) دونوں قعدے میں تشہد پڑھنا۔ (۸) لفظ سلام کے ساتھ سلام پھیرنا۔ (۹) نماز وتر میں دعاء قنوت پڑھنا۔ (۱۰) تکبیرات عیدین کہنا (۶/ زائد)۔ (۱۱) جہری نماز میں قرأۃ جہری کرنا۔ (۱۲) سرّی نماز میں آہستہ قرأۃ کرنا۔ (۱۳) مقتدی کا امام کے پیچھے خاموش رہنا۔ (۱۴) مقتدی کے لئے امام کی متابعت کرنا۔

بعض لوگوں نے دو چار واجبات اور لکھے ہیں مگر وہ مختلف فیہ ہیں۔

(درمختار مع الشامی: ۱/ ۳۴۱)

نماز کی سنتیں

سوال: نماز کی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: نماز کی چند سنتیں ۲۱/ ہیں:

۱:- تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ۲:- دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔ ۳:- تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔ ۴:- امام کا تکبیر تحریمہ اور دوسری تمام تکبیریں ضرورت کے بقدر بلند آواز سے کہنا۔ ۵:- دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔ ۶:- ثناء پڑھنا۔ ۷:- تعوذ یعنی اعوذ باللہ'' پڑھنا۔ ۸:- تسمیہ یعنی بسم اللہ'' پڑھنا۔ ۹:- فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔ ۱۰:- آمین کہنا۔ ۱۱:- ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا۔ ۱۲:- سنت کے موافق قرات کرنا یعنی جس نماز میں جس قدر قرآن مجید

پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا۔ ۱۳:- رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ ۱۴:- رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ ۱۵:- قومہ میں امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه ‘‘ اور مقتدی کو ’’ ربنا لك الحمد ‘‘ کہنا۔ اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔ ۱۶:- سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا۔ ۱۷:- جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھاکر اس پر بیٹھنا اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ ۱۸:- تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ ‘‘ پر کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرنا۔ ۱۹:- قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔ ۲۰:- درود کے بعد دعا پڑھنا۔ ۲۱:- پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

سوال: نماز میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں: ۱:- تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہتھیلیوں کو کپڑے اور آستینوں سے باہر رکھنا۔ ۲:- رکوع، سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔ ۳:- قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور قعدہ میں اپنی گود میں اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ ۴:- جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا۔ ۵:- جمائی میں منھ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منھ بند کر لینا۔

☆ غسل کا بیان ☆

غسل کے فرائض

سوال: غسل میں کتنے فرائض ہیں؟

جواب: غسل میں تین فرائض ہیں: ۱:- کلی کرنا۔ ۲:-ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہونچانا۔ ۳:-پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال کے برابر بھی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔

غسل کی سنتیں

سوال: غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: غسل میں گیارہ سنتیں ہیں: ۱:- شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔ ۲:- ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔ ۳:- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ ۴:- استنجاء کرنا اور بدن پر جس جگہ ناپاکی لگی ہوا سے دھونا۔ ۵:- پھر وضو کرنا۔ ۶:- پورے بدن پر تین بار پانی بہانا۔ ۷:- پانی ڈالنے میں سر سے ابتداء کرنا۔ ۸:- سر کے بعد داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔ ۹:- اس کے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا۔ ۱۰:- بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔ ۱۱:- پے در پے یعنی لگاتار اعضاء کو دھونا۔

غسل کے مکروہات

سوال: غسل میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: غسل میں چھ چیزیں مکروہ ہیں:

۱:- غسل کرتے وقت برہنہ ہونے کی حالت میں دعاء یا بسم اللہ پڑھنا۔ ۲:- غسل کرتے وقت برہنہ ہونے کی حالت میں قبلے کی طرف رخ کرنا۔ ۳:-ضرورت سے زائد پانی بہانا۔ ۴:- ضرورت سے کم پانی استعمال کرنا۔ ۵:-غسل کرتے وقت برہنہ ہونے کی حالت میں بات چیت کرنا۔ ۶:- سنت کے خلاف غسل کرنا۔

وضو کا بیان

وضو کے فرائض

سوال:- وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب:- وضو میں چار چیزیں فرض ہیں: ۱:- پورا چہرہ دھونا ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک، پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک۔ ۲:- دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳:- چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴:- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

سوال:- وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

جواب:- وضو میں ۱۳ر تیرہ سنتیں ہیں:

۱:- نیت کرنا۔ ۲:- دعاء پڑھنا۔ ۳:- پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا، ۴:- مسواک کرنا۔ ۵:- تین بار کلی کرنا۔ ۶:- تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ ۷:- داڑھی کا خلال کرنا۔ ۸:- ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ ۹:- ہر عضو کو تین بار دھونا۔ ۱۰:- ایک بار پورے سر کا مسح کرنا، یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ ۱۱:- دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ ۱۲:- ترتیب سے وضو کرنا۔ ۱۳:- پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا دھو لینا۔

وضو کے مستحبات

سوال: وضو میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں:

۱:- دائیں طرف سے شروع کرنا۔ (بعض علماء نے اسے سنتوں میں شمار کیا ہے اور یہی راجح ہے) ۲:- گردن کا مسح کرنا۔ ۳:- وضو کے کام خود کرنا دوسرے سے مدد نہ

لینا۔ ۴:- قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھنا۔ ۵:- پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

وضو کے مکروہات

سوال: وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: وضو میں چار چیزیں مکروہ ہیں: ۱:- ناپاک جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ ۲:- سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ ۳:- وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ۴:- سنت کے خلاف وضو کرنا۔

نواقضِ وضو

سوال: وضو کو توڑنے والی چیزیں کتنی ہیں؟

جواب: آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، انھیں نواقضِ وضو کہتے ہیں: ۱:- پاخانہ یا پیشاب کرنا، یا ان دو مقامات سے کسی اور چیز کا نکلنا۔ ۲:- ریح خارج ہونا۔ ۳:- بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہ جانا۔ ۴:- منھ بھر کے قے کرنا۔ ۵:- لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ ۶:- بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔ ۷:- مجنوں یعنی دیوانہ ہو جانا۔ ۸:- نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

نمازِ جنازہ

سوال: نمازِ جنازہ میں کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد دوسری نمازوں کی طرح "ثناء" دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد دعاء پڑھی جاتی ہے، اور دعاء کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

اگر میت بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

اور اگر میت نابالغ بچہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اور اگر میت نابالغ بچی ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔

☆☆☆

سیرت

سوال: تم کون ہو؟
جواب: ہم مسلمان ہیں۔

سوال: تمہارا مذہب کیا ہے؟
جواب: ہمارا مذہب اسلام ہے۔

سوال: تم کس کی امت میں ہو؟
جواب: ہم حضرت محمد ﷺ کی امت میں ہیں۔

سوال: تمہارے نبی کا نام کیا ہے؟
جواب: ہمارے نبی کا نام محمد ﷺ ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والدِ محترم کا نام کیا ہے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کے والدِ محترم کا نام ”عبداللہ“ ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام کیا ہے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام ”آمنہ“ ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام ”عبدالمطلب“ ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دادی کا نام کیا ہے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کی دادی کا نام ”فاطمہ بنت عمر“ ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے نانا کا نام کیا ہے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کے نانا کا نام ”وہب بن عبدِ مناف“ ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی نانی کا نام کیا ہے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کی نانی کا نام ”بَرَّہ“ ہے۔

سوال: آپ ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: آپ ﷺ ۵۷۱ء کو ”مکہ مکرمہ“ میں پیدا ہوئے۔

سوال: آپ ﷺ کی پیدائش کس تاریخ میں ہوئی؟
جواب: مشہور قول کے مطابق ۱۲/ ربیع الاول پیر کے دن آپ ﷺ دنیا میں تشریف لائے۔

سوال: آپ ﷺ کے والد ماجد کا انتقال کب ہوا؟
جواب: آپ ﷺ کی پیدائش سے کچھ مہینے پہلے مدینہ کے سفر میں آپ ﷺ کے والد کا انتقال ہوا۔

سوال: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال کب ہوا؟
جواب: جب آپ ﷺ کی عمر مبارک چھ سال کی تھی تب آپ ﷺ کی والدہ دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

سوال	جواب
سوال: آپ ﷺ کے دادا کا انتقال کب ہوا؟	جواب: جب آپ ﷺ کی عمر شریف آٹھ سال ہوئی تو آپ ﷺ کے دادا بھی اس دنیا سے چل بسے۔
سوال: آپ ﷺ نے تجارت کے لیے پہلا سفر کتنی عمر میں کیا؟	جواب: آپ ﷺ نے تجارت کے لیے پہلا سفر ملکِ شام کی طرف ۱۲/سال ۲/مہینے ۱۰/دن کی عمر مبارک میں کیا۔
سوال: آپ ﷺ نے دوسرا تجارتی سفر کب کیا؟	جواب: تقریباً ۲۵/سال کی عمر میں آپؐ نے شام کی طرف دوسرا تجارتی سفر کیا۔
سوال: آپ ﷺ کا نکاح کب ہوا؟	جواب: آپ ﷺ کا نکاح مبارک ۲۵/سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔
سوال: آپ ﷺ کا نکاح کس نے پڑھایا؟	جواب: آپ ﷺ کا نکاح آپ کے چچا ابو طالب نے پڑھایا۔
سوال: آپ ﷺ کو ظاہراً نبوت کب ملی؟	جواب: آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں ظاہری طور پر بھی نبوت ملی۔
سوال: معراج کا واقعہ کب پیش آیا؟	جواب: نبوت ملنے کے پانچویں سال۔
سوال: آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کب فرمائی؟	جواب: جب آپ ﷺ کی عمر مبارک ۵۳/سال ہوئی تو اللہ کے حکم سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔
سوال: آپ ﷺ مدینہ منورہ میں کتنے دن رہے؟	جواب: آپ ﷺ مدینہ منورہ میں ۱۰/سال رہے۔
سوال: آپ ﷺ کی وفات کب اور کتنی عمر میں ہوئی؟	جواب: ۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ پیر کے دن ظہر کی نماز کے بعد آپ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے، اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک ۶۳/تریسٹھ سال تھی۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب شریف کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب شریف یہ ہے:

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ ھَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ بْنِ کِلَابِ بْنِ مُرَّۃَ بْنِ کَعْبِ بْنِ لُوَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِھْرِبْنِ مَالِكِ بْنِ نَضْرِبْنِ کِنَانَۃَ بْنِ خُزَیْمَۃَ بْنِ مُدْرِکَۃَ بْنِ اِلْیَاسِ بْنِ مُضَرِبْنِ نَزَارِ بْنِ مَعَدِ بْنِ عَدْنَانِ۔

أللهم صل على محمد النبی الأمّی و علی آله وسلم تسلیما۔

پنج وقتہ نمازوں میں رکعتوں کی تعداد

نماز	سنت	فرض	سنت	سنت	نفل	واجب وتر	نفل	کل رکعت	
فجر	(۲)	۲							نوٹ: سنت مؤکدہ کو گول نشان لگایا گیا ہے۔
ظہر	(۴)	۴	(۲)		۲				
عصر	۴	۴							
مغرب		۳	(۲)		۲				
عشاء	۴	۴	(۲)		۲	۳	۲		
جمعہ	(۴)	۲	(۴)	(۲)	۲				

تمت بالخیر

✿✿✿✿✿